

# آسٹان حج و عمرہ



تالیف

مفتی ساجد الرحیم

رئیس جامعۃ الحسن ساہیوال  
مدیر اعلیٰ ماہنامہ ”دین کی دنیا“ ساہیوال

ناشر الحرم سٹی



## التجاء فقير

حاجیوں اور عمرہ کرنے والے کو ایک چیز جس کی بار بار ضرورت پیش آتی ہے وہ ہے صبر، صبر اور صبر، جس طرح حرمین کا مسافر سامان سفر کے سلسلہ میں کئی دن پہلے تیاری شروع کر دیتا ہے، اسی طرح صبر کے سلسلہ میں بھی اسے پہلے ہی سے تیاری شروع کر دینا چاہیے، کیونکہ اس سفر میں قدم قدم پر اُسے خلاف طبیعت، خلاف مزاج اور خلاف عادت اشیاء کا سامنا ہوگا، تو ایسے وقت میں صبر و تحمل ہی آپ کے حج و عمرہ کو حقیقی حج و عمرہ بنائے گا۔

حاجیوں کے لیے ویسے تو بے شمار احکام و آداب ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں خاص طور پر جن تین باتوں کا حکم فرمایا وہ یہ ہیں: فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج، یعنی حج میں بے حیائی کے کام، گالم گلوچ اور جھگڑانہ کیا جائے، ان باتوں کا تعلق صبر سے ہے۔

صبر کی توفیق کا تعلق آپ کی پاکیزہ سوچ پر ہے کہ آپ وہاں حرمین میں موجود ہر شخص کو اپنے سے اچھا سمجھیں اور ان کی اچھائیوں پر نظر رکھیں، چنانچہ ایک مرتبہ میرے شیخ حضرت اقدس، قطب وقت، حضرت مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم العالیہ مجھ سے فرمانے لگے، حرمین کے سفر میں ایک آنکھ بند رکھنا اور ایک کھلی، حرمین میں موجود لوگوں کی اچھائیاں اور خوبیاں دیکھنے والی آنکھ کھلی رہے اور ان کی بُرائیاں اور نقائص دیکھنے والی آنکھ بند رہے، کیونکہ اللہ کے گھر جو بلائے گئے ہیں، وہ یقیناً اللہ کے محبوب ہیں، لہذا ان کی کوتاہیوں سے صرف نظر کرنا چاہیے۔ اللہ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

## عرضِ مؤلف

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد :

بعض خاص احباب کے اصرار پر اس سال حج تریبی نشست کا الحمد للہ باقاعدہ انعقاد ہوا، اصرار اور انعقاد کے درمیان وقفہ بھی فقط چار، پانچ روز کا تھا، نشست کے طے ہو جانے کے بعد اب ہر وقت دماغ پر یہی فکر سوار تھی کہ مناسک حج اور افعال حج آسان اور عام فہم انداز میں لوگوں کے سامنے کیسے پیش کیے جائیں؟ بس اس کے لیے کتب فقہ اور فتاویٰ کی ورق گردانی شروع کی اور چیدہ چیدہ پوائنٹ کو اپنے پاس محفوظ کر لیا، پھر ان پوائنٹس کی ترتیب میں اختصار کو خاص طور پر پیش نظر رکھا گیا، تاکہ حاجی کیلئے مناسک حج سمجھنا بھی آسان ہو اور یاد کرنا بھی، مگر ابھی تک یہ سب کاوش دوران نشست پڑھنے اور پڑھانے کے لیے ہو



رہی تھی ان کو چھپوانے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔

پھر خیال ہوا کہ کیوں نہ انہیں پرنٹ کروا لیا جائے تاکہ تربیتی نشست کے بعد شرکاء کو بھی ایک ایک کاپی تقسیم کر دی جائے جو دوران حج اُن کے کام آتی رہے، چنانچہ اللہ کریم نے محض اپنے فضل و کرم سے اس کے پرنٹ کا نظم فرما دیا اور بنام ”آسان حج و عمرہ“ ایک پمفلٹ کی صورت میں چھپ گیا، لیکن چونکہ یہ کام دو تین روز کے اندر انتہائی جلدی میں ہوا تھا، اس لیے تخریج اور حوالہ جات کے بغیر ہی یہ پمفلٹ چھپ کر تقسیم ہو گیا اور جامعۃ الحسن ساہیوال سے جو بھی تحریری کام منظر عام پر آتا ہے، الحمد للہ ثم الحمد للہ وہ مکمل تخریج و تحقیق اور حوالہ جات کے ساتھ ہی مزین ہوتا ہے، اس لیے دل میں بار بار خیال آنے لگا کہ یہ رسالہ بھی حوالہ جات کے ساتھ ہی مزین ہونا چاہیے، چنانچہ ادھر یہ ارادہ کیا اُدھر اللہ کریم نے اس کی پرنٹنگ و چھپوائی کا بھی نظم فرما دیا۔

الحمد لله على ذلك، اب یہ پمفلٹ مکمل و مدلل ہو کر  
 باقاعدہ کتابچے کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ  
 کریم اسے شرف قبولیت سے نوازے اور اس رسالہ کی تیاری میں  
 جن جن حضرات نے کسی بھی صورت میں معاونت فرمائی ہے  
 خاص طور پر ہمارے برادر محترم شیخ محمد سلمان صاحب حرم سٹی  
 والے، انہوں نے اس کی نشر و اشاعت کی ذمہ داری لی ہے، اللہ  
 رب العزت ان سب کو اپنے شایان شان جزاء خیر عطا فرمائے اور  
 اسے ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین

مفتی ساجد الرحیم غفرلہ

رئیس جامعہ الحسن ساہیوال

مدیر اعلیٰ ماہنامہ دین کی دنیا ساہیوال

۱۴۳۹/۱/۴ھ

25-9-2017

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### حج کے 3 فرائض ہیں

- ① احرام ② وقوف عرفات ③ طواف زیارت ④

### حج کے 6 واجبات ہیں

- ① وقوف مزدلفہ ② رمی جمرات ③ دمِ شکر (قربانی)
- ④ حلق یا قصر ⑤ صفا و مروہ کی سعی ⑥ طوافِ وداع ⑦

### حج کی تین قسمیں

- ① افراد ② تمتع ③ قرآن ④

**(1) حج افراد** یہ ہے کہ کوئی شخص صرف حج ہی کی نیت سے احرام باندھے، چنانچہ وہ مسلسل احرام ہی میں رہے گا جب تک وہ حج نہ کرے۔<sup>(۲)</sup>

**(2) حج قرآن** یہ ہے کہ احرام میں حج و عمرہ دونوں کی

(۱) غنیۃ الناسک: 44م: ادارة القرآن (۲) غنیۃ الناسک، 45م: ادارة القرآن

(۳) بدائع الصنائع: 377/2م: رشیدیہ (۴) بدائع الصنائع: 377/2م: رشیدیہ



اکٹھی نیت کر لی جائے، یہ شخص بھی حج تک احرام ہی میں رہے گا۔<sup>(۱)</sup>

**3) حجتہ تمتہ** یہ ہے کہ اول صرف عمرہ کی نیت سے احرام

باندھا جائے، عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دیا جائے۔

پھر آٹھ ذوالحجہ کو دوبارہ حج کی نیت سے احرام باندھا جائے۔<sup>(۲)</sup>

ہمارے یہاں برصغیر سے عموماً حج تمتع کیا جاتا ہے۔ لہذا حج تمتع،

یعنی پہلے عمرہ کا طریقہ اور پھر حج کا طریقہ بیان کیا جائے گا:

## عمرہ کا طریقہ

عمرہ کے بنیادی طور پر 14 اعمال ہیں:

1 احرام 2 طواف 3 صفا و مروہ کی سعی 4 حلق یا قصر۔

## عمرہ کا پہلا عمل احرام

احرام سے متعلق 5 کام:

(۱) بدائع الصنائع: 377/2، م: رشیدیہ (۲) بدائع الصنائع: 378/2، م: رشیدیہ

**(1) صفائی** بال، مونچھیں، ناخن وغیرہ کاٹیں اور زیر

ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔<sup>(۱)</sup>

**(2) احرام** غسل یا وضو کر کے اچھی طرح سے خوشبو لگا کر

احرام باندھ لیجئے۔<sup>(۲)</sup>

**(3) دو نفل** دو رکعت نفل سر ڈھانپ کر پڑھیے۔<sup>(۳)</sup>

**(4) نیت** اس کے بعد سر ننگا کر کے ان الفاظ سے نیت کیجئے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي“<sup>(۴)</sup> یا پھر اردو

میں نیت کر لیں: اے اللہ میں عمرہ کرنا چاہتا ہوں، عمرہ کو میرے

لیے آسان بنا اور میری طرف سے قبول فرما۔

**(5) تلبیہ** پھر 3 مرتبہ تلبیہ پڑھیں اور تلبیہ کے الفاظ یہ

ہیں: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(۱) ہندیہ: 222/1 م: رشیدیہ (۲) ارشاد الساری: 101 م: فاروقیہ

(۳) ہندیہ: 223/1 م: رشیدیہ (۴) البحر الرائق: 2/628 م: رشیدیہ



لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا  
شَرِيكَ لَكَ ①

## عمرہ کا دوسرا عمل طواف

طواف کا مطلب یہ ہے کہ بیت اللہ کے گرد سات چکر کاٹنا۔

### طواف کے شروع میں 3 کام

① اضطباع ② استقبال ③ استلام۔

**(1) اضطباع** مرد حضرات احرام کی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں۔<sup>(۲)</sup>

**(2) استقبال** حجرِ اسود کے بالمقابل آکر ہاتھوں کو کانوں کی نو تک نماز کی طرح اٹھائیے اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ“ پڑھیے۔<sup>(۳)</sup>

**(3) استلام** پھر دونوں ہتھیلیاں حجرِ اسود کے بالمقابل ہوں اور ان کی پشت آپ کی طرف ہو، پھر ”بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ

① ہندیہ: 223/1م: رشیدیہ (۲) ارشاد الساری: 143م: فاروقیہ

(۳) غنیۃ الناسک: 102م: ادارة القرآن

اکبر“ پڑھیے اور ہاتھوں کو بوسہ دیجیے۔<sup>(۱)</sup>

**نوٹ:** کتب حدیث و فقہ میں استقبال اور استلام کے وقت مختلف اور طویل الفاظ بھی مروی ہیں مگر آج کل مطاف میں بھیڑ اور لمبی دعائیں یاد نہ ہونے کی وجہ سے صرف مذکورہ بالا ماثورہ کلمات ہی پڑھ لینا کافی ہے۔

### طواف کے اندر 3 کام

① رمل ② دعا ③ استلام -

**(1) رمل** طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے

ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر پہلوانوں کی طرح چلنے کو کہتے ہیں۔<sup>(۲)</sup>

**(2) دعا** رکن یمانی سے حجرِ اسود تک یہ دعا پڑھیں ”رَبَّنَا اِنَّا فِي

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ“<sup>(۳)</sup>

**(3) استلام** جب بھی حجرِ اسود کے سامنے آئیں تو مذکورہ بالا

طریقہ کے مطابق ہاتھوں کو حجرِ اسود کی طرف متوجہ کر کے

① سنن کبریٰ للبیہقی: 5/128، دارالکتب (۲) صحیح مسلم: 1/477، م: رحمانیہ

(۳) اعلاء السنن: 10/82، م: ادارة القرآن

چومیے<sup>(۱)</sup>، اس طرح سات چکر مکمل کیجیے، جس میں استقبال کے علاوہ اب تک آٹھ مرتبہ استلام ہو چکا ہوگا۔

### طواف کے بعد 4 کام

- 1 ملتزم پر حاضری 2 دوگانہ طواف 3 زمزم پینا 4 استلام۔
- (1) ملتزم** حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان دو اڈھائی گز جگہ ملتزم کہلاتی ہے، سات چکروں سے فارغ ہو کر ملتزم کے پاس آئیے (مگر احرام کی حالت میں ہاتھ نہ لگائیے) اور خوب گڑ گڑا کر یہاں اپنی حاجات کے لیے دُعا کیجیے۔<sup>(۲)</sup>
- (2) دوگانہ طواف** پھر مقام ابراہیم کے پیچھے جہاں بھی مناسب جگہ ملے دو رکعت نفل پڑھیے۔<sup>(۳)</sup>
- (3) زمزم پینا** پھر اس کے بعد یہ دُعا مانگ کر: ”اَللّٰهُمَّ

(۱) غنیۃ الناسک: 104، م: ادارة القرآن (۲) غنیۃ الناسک: 106، 107، م: ادارة القرآن

(۳) التویر مع شرحہ: 498-99/2، م: ایچ ایم سعید



إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ<sup>(۱)</sup> تین سانس<sup>(۲)</sup> میں بیٹھ کر ماءِ زم زم پئیں، اگر بیٹھنے کا موقع نہ ہو تو کھڑے ہو کر بھی پی سکتے ہیں۔<sup>(۳)</sup>

**(4) استلام** ماءِ زم زم پینے کے بعد پھر حجر اسود کے بالمقابل آئیں، اگر ہجوم وغیرہ ہو تو دور ہی سے گزشتہ طریقہ کے مطابق استلام کیجئے۔<sup>(۵)</sup>

## عمرہ کا تیسرا عمل سعی

سعی کا مطلب یہ ہے کہ صفا و مروہ کے سات چکر کاٹنا۔

### سعی سے متعلق 3 کام

- ① صفا پر دُعا مانگنا
- ② میلین اخضرین پر تیز چلنا
- ③ مروہ پر دُعا مانگنا۔

(۱) دار قطنی: 253/2، م: دار الکتب بیروت (۲) دار قطنی: 253/2، م: دار الکتب بیروت

(۳) فتح الباری: 102/10، م: قدیمی (۴) تکملہ فتح الملہم: 12/4، م: دار العلوم کراچی

(۵) الترغیب: 124/2، م: رشیدیہ

**(1) صفا پر دعا** اب باب الصفا سے صفا پہاڑی کی طرف

نکلے اور صفا پر رُو و بقبلہ ہو کر خوب خوب دُعائیں مانگیے۔<sup>(۱)</sup>

**(2) میلین اخضرین پر تیز چلنا** پھر مروہ کی طرف

آئیں جب ”میلین اخضرین“ پر پہنچیں تو یہ دُعائیں مانگیں: **اللَّهُمَّ اغْفِرْ  
وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ** اور مرد حضرات تیز قدموں کے  
ساتھ چلیں۔<sup>(۲)</sup> (آجکل سبز لائٹوں سے اس جگہ کا تعین کیا گیا ہے)

**(3) مروہ پر دعا** مروہ پہنچ کر پھر رُو و بقبلہ ہو کر خوب

دُعائیں مانگیں۔ یہ سعی کا ایک چکر ہوا، پھر صفا پر پہنچیں گے تو  
دوسرا چکر، اس طرح آخری ساتواں چکر مروہ پر پورا ہوگا۔<sup>(۳)</sup>  
اب اگر مروہ وقت نہ ہو تو دو گانہ شکر حرم پاک میں آ کر ادا  
کریں ورنہ ویسے ہی حلق کروالیں۔<sup>(۴)</sup>

(۱) تبیین الحقائق: 2/19 م: امدادیہ (۲) معجم اوسط: 3/363 م: المعارف

(۳) تبیین الحقائق: 2/20 م: امدادیہ (۴) الدر المختار: 2/501 م: ایچ ایم سعید

## عمرہ کا چوتھا عمل حلق یا قصر

مردوں کے لیے افضل ہے کہ سارے سر کے بال منڈوائیں اور اگر ایک پورے کی بقدر سارے سر کے بال کٹوادیں تو بھی جائز ہے،<sup>(۱)</sup> البتہ خواتین کے لیے حکم ہے کہ اپنے بالوں کے آخر سے پورے سے کچھ زائد بال کاٹ لیں<sup>(۲)</sup>۔ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا، اب حرم میں عام کپڑوں میں رہیں، نمازیں تکبیر اولیٰ کیساتھ ادا کریں، زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں، اذکار کریں اور بیت اللہ کا دیدار کریں، اب آپ سات ذوالحجہ تک فارغ ہیں۔



(۱) التویر مع شرحہ: 515/2م: ایچ ایم سعید (۲) ردالمختار: 515/2م: ایچ ایم سعید





## حج کا طریقہ

سات ذوالحجہ کو ظہر کے بعد امام حج کا پہلا خطبہ دیتا ہے جس میں حج کے اہم مسائل اور حج کے پانچ دن کا مکمل پروگرام بتاتا ہے۔

### 7 ذوالحجہ کے دن اور اگلی رات میں دو کام

① سامان حج کی تیاری      ② احرام کی تیاری۔

#### سامان حج کی تیاری

سامان حج کی تیاری سے متعلق تو اتنی سی بات ہے کہ حج کے پانچ دنوں کا انتہائی لازمی اور ضروری سامان کا الگ چھوٹا سا بیگ تیار کر لیں جس میں ایک عدد کپڑوں کا جوڑا، ایک مصلیٰ، ایک بستر، اور ایک صابن وغیرہ ہو۔

#### احرام کی تیاری

احرام کی تیاری سے متعلق 5 کام آٹھ ذوالحجہ کی رات میں کر لیں۔

**(1) صفائی** بال، مونچھیں، ناخن وغیرہ کاٹیں اور زیر

ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔<sup>(۱)</sup>

**(2) احرام** غسل یا وضو کر کے اچھی طرح سے خوشبو لگا

کر احرام باندھ لیجئے۔<sup>(۲)</sup>

**(3) دو رکعت نفل** پھر دو نفل سر ڈھانپ کر پڑھیے۔

بہتر یہ ہے کہ دو نفل حرم میں جا کر پڑھیے۔<sup>(۳)</sup>

**(4) نیت** اس کے بعد سر تنگا کر کے ان الفاظ سے نیت کیجئے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّي“ یا پھر اُردو

میں یوں نیت کر لیں: اے اللہ میں حج کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ

میرے لیے اسے آسان کر دیجئے اور اسے قبول کر لیجئے۔<sup>(۴)</sup>

**(5) تلبیہ** پھر 3 مرتبہ تلبیہ پڑھیں۔<sup>(۵)</sup>

(۱) غنیۃ الناسک: 216م: ادارۃ القرآن (۲) غنیۃ الناسک: 216م: ادارۃ القرآن (۳) ردالمحتار:

1/52 ایچ ایم سعید (۴) التنبیر: 2/482م: ایچ ایم سعید (۵) غنیۃ الناسک: 74م: ادارۃ القرآن



حج کا پہلا دن

## 8 ذوالحجہ

آج کے 2 کام: ① منیٰ میں پہنچنا ② منیٰ میں نمازیں۔

① منیٰ میں پہنچنا زوال سے پہلے منیٰ پہنچ جائے۔<sup>(۱)</sup>

② منیٰ میں نمازیں منیٰ میں اہتمام سے پانچ

نمازیں: ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر اپنے وقت پر پڑھیں،

دُعائیں کریں اور افعالِ حج کا مذاکرہ کریں۔<sup>(۲)</sup>

حج کا دوسرا دن

## 9 ذوالحجہ

آج کے 7 کام:

① منیٰ سے نکلنا ② عرفات جانا ③ نماز ظہر و عصر پڑھنا ④ وقوف عرفہ

⑤ مزدلفہ روانگی ⑥ کنکریاں چننا ⑦ وقوف مزدلفہ۔

① منیٰ سے نکلنا طلوع آفتاب کے بعد منیٰ

(۱) رد المحتار: 503/2: ایچ ایم سعید (۲) رد المحتار: 503/2: ایچ ایم سعید



سے عرفات کی طرف نکلنا۔ عموماً معلم لوگ صبح صادق کے وقت لے جاتے ہیں<sup>(۱)</sup>۔

**(2) عرفات جانا** زوال سے پہلے عرفات پہنچنا۔

اگر آدمی زوال سے کچھ لیٹ ہو جائے تو بھی جائز ہے۔<sup>(۲)</sup>

**(3) نماز ظہر و عصر پڑھنا** نماز ظہر اگر مسجد

نمرہ میں پڑھیں تو ظہر و عصر کو اکٹھا کریں گے لیکن ایسا کرنا ہر ایک کے لیے ممکن نہیں ہوتا، اس لیے اپنے مقام پر اگر پڑھیں تو ظہر کو ظہر کے وقت میں اذان و اقامت اور جماعت کے ساتھ پڑھیں اور عصر کو اس کے وقت میں الگ اذان و اقامت اور جماعت کے ساتھ ادا کریں۔<sup>(۳)</sup>

**(4) وقوف عرفہ** یہ حج کا رکن اعظم ہے۔ اس کا وقت

(۱) رد المحتار: 2/502 م: ایچ ایم سعید (۲) رد المحتار: 2/503 م: ایچ ایم سعید

(۳) غنیۃ الناسک: 153 م: ادارة القرآن

زوال سے لے کر غروبِ آفتاب تک ہے، اور یہ وقوف کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے، مگر معذور بیٹھ کر بھی کر سکتا ہے، اس میں خوب دُعائیں مانگیں اپنے لیے بھی اور پوری اُمت کے لیے بھی۔

### 5 غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ روانگی

پھر سورج غروب ہوتے ہی مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں، مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء دونوں نمازیں عشاء کے وقت میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھیں۔ پہلے مغرب کی نماز ادا کریں، فرض پڑھنے کے بعد تکبیر تشریق اور تلبیہ پڑھیں، پھر عشاء کی نماز ادا کریں، اس کے بعد تکبیر تشریق اور تلبیہ پڑھیں، پھر مغرب کی دو سنت پھر عشاء کی دو سنت، پھر وتر ادا کریں۔ پھر کچھ وقت ہو تو مزید کوئی عبادت کیجئے، ورنہ آرام کر لیں۔

(1) غنیۃ الناسک: 159، م: ادارة القرآن (2) منحة الخالق علی هامش البحر: 595/2، رشیدیہ

(3) غنیۃ الناسک: 154، م: ادارة القرآن (4) غنیۃ الناسک: 161، م: ادارة القرآن

(5) غنیۃ الناسک: 163، م: ادارة القرآن (6) غنیۃ الناسک: 163، م: ادارة القرآن

**(6) کنکریاں چُن لیں** کم از کم 50، 55 کنکریاں<sup>(۱)</sup>

چُن لیں اگرچہ آپ کو رمی جمرات کے لیے صرف 49 کی حقیقی ضرورت ہے۔

**(7) وقوف مزدلفہ** صبح صادق ہوتے ہی اذان

دیجئے، سنت پڑھ کر فجر کے فرض باجماعت پڑھیے، پھر طلوع<sup>(۲)</sup> آفتاب تک وقوفِ مزدلفہ کیجئے، اس وقوف میں بھی خوب دُعا و استغفار اور تسبیح و ذکر کریں۔<sup>(۳)</sup>

حج کا تیسرا دن

10 ذوالحجہ

آج کے 7 کام:

- ① مزدلفہ سے منیٰ روانگی
- ② جمرہ عقبیٰ کی رمی
- ③ تلبیہ بند
- ④ دم شکر
- ⑤ حلق یا قصر
- ⑥ طواف زیارت
- ⑦ حج کی سعی۔

(۱) غنیۃ الناسک: 168، م: ادارة القرآن (۲) رد المحتار: 511/2، م: ایچ ایم سعید

(۳) التویر: 511/2، م: ایچ ایم سعید (۴) رد المحتار: 512/2، م: ایچ ایم سعید

**1** مزدلفہ سے منی روانگی جب طلوع

آفتاب میں دو چار منٹ باقی ہوں تو مزدلفہ سے منی کی طرف روانہ ہو جائیں۔<sup>(۱)</sup>

**2** جمرہ عقبہ کی رمی منی میں جمرہ عقبہ

یعنی بڑے شیطان کو سات کنکریاں ماریں، اسی کا نام رمی ہے۔

ہر کنکری پر ”بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ“ اور اگر یاد ہو تو ”اللّٰهُمَّ

اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَ ذَنْبًا مَّغْفُورًا“ بھی پڑھیں۔<sup>(۲)</sup>

**3** تلبیہ بند جمرہ عقبہ کی رمی کے وقت پہلی کنکری

کے بعد تلبیہ بند کر دیں،<sup>(۳)</sup> اب دیگر اذکار سے زبان تر رکھیے۔

**4** دم شکر اور قربانی دم شکر (جسے عام

لوگ قربانی کہتے ہیں) کا وقت دس ذوالحجہ سے بارہ ذوالحجہ تک

ہے، مگر دس ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے اور یہ دم شکر حج کا ایک

(۱) التنبیہ: 512/2: م: ایچ ایم سعید (۲) غنیۃ الناسک: 170: م: ادارۃ القرآن

(۳) غنیۃ الناسک: 170: م: ادارۃ القرآن



واجب ہے،<sup>(۱)</sup> البتہ قربانی یہ ایک فرض ہے جو ہر ایسے مسلمان پر لازم ہوتی ہے جو صاحبِ حیثیت ہو اور مقیم ہو، لہذا دیکھ لیا جائے اگر آپ حج کے دنوں میں مسافر نہ ہوں بلکہ مقیم ہوں اور صاحبِ حیثیت ہوں تو الگ سے یہ قربانی بھی کرنا واجب ہوگی،<sup>(۲)</sup> البتہ دمِ شکرِ حدودِ حرم میں ذبح کرنا لازم ہوتا ہے اور قربانی حرم کے علاوہ اپنے وطن میں بھی کروائی جاسکتی ہے۔

**(5) حلق یا قصر** اب آپ بالوں کا حلق یا قصر کروائیں، حلق<sup>(۳)</sup>

کے بعد سب پابندیاں ختم سوائے بیوی کی قربت کے، اب آپ صابن سے نہائیں، اچھے کپڑے پہنیں، خوشبو وغیرہ لگائیں، اب یہ سب کچھ آپ کے لیے جائز ہے۔<sup>(۴)</sup>

**(6) طواف زیارت** اس کا سنت وقت تو دمِ شکر

(قربانی) اور حلق کروانے کے فوراً بعد ہے، مگر یہ طواف بارہ

(۱) غنیۃ الناسک: 172 م: ادارة القرآن (۲) غنیۃ الناسک: 172 م: ادارة القرآن

(۳) غنیۃ الناسک: 173 م: ادارة القرآن (۴) غنیۃ الناسک: 176 م: ادارة القرآن

ذوالحجہ کے غروبِ آفتاب تک کیا جاسکتا ہے۔<sup>(۱)</sup>

**(7) حج کی سعی** اگر پہلے کسی طواف کے ساتھ

حج کی نیت سے سعی نہ کی ہو تو اس طوافِ زیارت کے بعد سعی بھی کرے۔<sup>(۲)</sup>

**نوٹ:** حج کی یہ سعی اگر وقوفِ عرفات سے پہلے کی جائے تو

احرام بھی شرط ہے جس کی آسان صورت یہ ہو سکتی ہے کہ جب

آپ سات اور آٹھ ذوالحجہ کی درمیانی رات میں حج کا احرام

باندھیں تو اس وقت طواف کریں جس میں رمل اور اضطباع

بھی کریں گے، پھر اس کے بعد حج کی نیت سے سعی کر لیں۔

حج کا چوتھا دن

11 ذوالحجہ

**آج کے 3 کام:**

① تینوں جمرات کی رمی ② دُعا ③ منیٰ میں رات گزارنا۔

(۱) غیبة الناسک: 176 م: ادارة القرآن (۲) الترویج: 518/2 م: ایچ ایم سعید

### 1) تینوں جمرات کی رمی

یہ رمی زوال کے بعد سے غروبِ آفتاب تک سنت ہے،<sup>(۱)</sup> البتہ بوڑھے اور معذور حضرات رات کو بھی کر سکتے ہیں۔

### 2) دُعا

پہلے اور دوسرے جمرہ کی رمی کے بعد تھوڑا آگے بڑھ کر رُؤبِ قبلہ ہو کر دُعا مانگیں کریں اور تیسرے جمرہ کی رمی کے بعد دُعا کے لیے نہ ٹھہریں۔<sup>(۲)</sup>

### 3) منیٰ میں رات گزارنا

پوری رات یا رات کا اکثر حصہ منیٰ میں گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔<sup>(۳)</sup>

حج کا پانچواں دن

## 12 ذوالحجہ

آج کے 3 کام:

1) تینوں جمرات کی رمی 2) دُعا 3) منیٰ میں رات گزارنا۔

(۱) ردالمحتار: 521/2، ایچ ایم سعید (۲) ردالمحتار: 522/2، م: ایچ ایم سعید

(۳) غنیۃ الناسک: 184، م: ادارة القرآن، تبیین الحقائق: 35/2، م: امدادیہ

### (1) تینوں جمرات کی رمی یہ رمی زوال

کے بعد سے غروبِ آفتاب تک سنت ہے،<sup>(۱)</sup> البتہ بوڑھے اور معذور حضرات رات کو بھی کر سکتے ہیں۔

### (2) پہلے اور دوسرے جمرہ کی رمی کے بعد تھوڑا آگے

بڑھ کر رُو بقبلہ ہو کر دُعائیں کریں اور تیسرے جمرہ کی رمی کے بعد دُعا کے لیے نہ ٹھہریں۔<sup>(۲)</sup>

### (3) منیٰ سے مکہ مکرمہ کی طرف واپسی

رمی سے فارغ ہو کر مکہ مکرمہ میں اپنی رہائش پر آجائیں، لیکن اگر کسی وجہ سے اگلے دن (13 ذوالحجہ) کی صبح صادق آپ کو منیٰ ہی میں ہو جائے تو اس دن کی رمی بھی واجب ہو جائے گی۔<sup>(۳)</sup>

**نوٹ:** گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کی رمی کا وقت زوال کے بعد سے غروب تک ہے، اس سے پہلے رمی کرنے کو ناجائز قرار دیا گیا ہے، جبکہ ”بدائع الصنائع“ میں مذہب (حنفی) کا ایک قول نقل کیا

(۱) ردالمحتار: 521/2: م: ایچ ایم سعید (۲) ردالمحتار: 522/2: م: ایچ ایم سعید

(۳) ردالمحتار: 522/2: م: ایچ ایم سعید



گیا ہے جس میں زوال سے قبل بھی ہر ایک کے لیے رمی کو جائز کہا ہے، اس لیے مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ اور دارالعلوم دیوبند کے مفتی سید مہدی حسن رحمہ اللہ کا فتویٰ یہ ہے کہ عورتیں اور ضعیف و کمزور مردان دو دنوں میں زوال سے قبل بھی رمی کر سکتے ہیں۔ (رفیق حج وحاشیہ: 174)

## آخری عمل

**طوافِ وداع:** الحمد للہ آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ مکہ معظمہ سے رخصت ہوتے وقت رخصتی کا طوافِ طوافِ وداع<sup>(۱)</sup> اور اس کے بعد مقامِ ابراہیم پر دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔<sup>(۲)</sup> البتہ اس طواف میں نہ اضطباع ہے، نہ رمل ہے، نہ اس کے بعد سعی ہے،<sup>(۳)</sup> ویسے طوافِ زیارت کے بعد کوئی ساقی طواف وہ طوافِ وداع کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔<sup>(۴)</sup>

(۱) غنیۃ الناسک: 190، م: 190، إدارة القرآن (۲) ردالمحتار: 524/2، م: ایچ ایم سعید

(۳) التتویر مع شرحہ: 523/2، م: ایچ ایم سعید (۴) غنیۃ الناسک: 190، م: إدارة القرآن



## مدینہ منورہ کی حاضری

سبحان اللہ! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ اس حاضری کے موقع پر آداب کا خوب خیال رکھتے ہوئے جائیں۔ پھر غسل یا کم از کم وضو کر لیں، مسواک کر کے، اچھے سے اچھا لباس پہن کر، خوشبو لگا کے، <sup>(۱)</sup> کچھ صدقہ خیرات کر کے اطمینان کے ساتھ مسجد نبوی میں سنت طریقے کے مطابق دُعا پڑھ کر داخل ہوں، <sup>(۲)</sup> وہاں اپنی آواز پر قابو رکھیں، بلند آواز سے بات نہ کریں۔ <sup>(۳)</sup> مدینہ منورہ کے قیام میں زیادہ سے زیادہ دُرود شریف پڑھتے رہیں۔ ہر وقت با وضو رہنے کی کوشش کریں۔ تمام

(۱) غنیۃ الناسک: 376 (۲) غنیۃ الناسک: 376 (۳) ارشاد الساری: 559

نمازیں مسجد نبوی میں باجماعت ادا کریں۔ مدینہ والوں کے ساتھ دھوکا اور فراڈ نہ کریں۔ وہاں کسی چیز کو خراب نہ کہیں، کسی سے جھگڑانہ کریں، کسی چیز میں عیب نہ نکالیں، جب صلوٰۃ و سلام کے لیے حاضر ہوں تو سب سے پہلے ریاض الحجۃ میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور پھر اس مبارک حاضری پر اللہ کا شکر ادا کریں<sup>(۱)</sup> اور مدینہ طیبہ کے قیام کے دوران صلوٰۃ و سلام کے لیے بار بار حاضر ہوں اور کوشش کریں کہ ہر نماز کے بعد روضہ اقدس پر حاضری دیں اور دلی طور پر باادب طریقے سے صلوٰۃ و سلام پیش کریں۔ اس بات کا یقین کامل ہو کہ ہمارے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر اطہر میں بنفس نفیس موجود ہیں۔ آپ ہمارا سلام خود سنتے بھی ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں،<sup>(۲)</sup> پھر جب جالیوں میں بنے ہوئے پہلے سوراخ کے پاس آئیں تو پہلے صرف

(۱) ارشاد الساری: 557م: فاروقیہ — غنیۃ الناسک: 377+376، م: ادارة القرآن

(۲) ارشاد الساری: 559+558م: فاروقیہ

سلام پیش کریں اور یوں کہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،<sup>(۱)</sup>

اور پھر دُرود و سلام دونوں کا پیش کرنا بہتر ہے، جیسا کہ شیخ الحدیث

مولانا زکریا رحمہ اللہ نے فضائلِ دُرود شریف<sup>(۲)</sup> میں تحریر فرمایا ہے۔

اور یوں کہیں:

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

اس کے بعد اگلی طرف جالیوں میں دوسرا سوراخ ہے، اس کے

سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں

اس طرح سلام عرض کریں<sup>(۳)</sup>: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ

(۱) مشکوٰۃ: 1/88+87، م: رحمانیہ (۲) فضائلِ دُرود شریف: 24، م: دارالاشاعت

(۳) غنیۃ الناسک: 379، م: ادارة القرآن



بَرَكَاتُهُ، يَا سَيِّدَنَا أبا بَكْرٍ ۝ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ.

اس کے بعد ذرا ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو

کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس طرح سلام عرض

کریں ①: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، يَا أَمِيرَ

المُؤْمِنِينَ سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ.

روضہ اقدس پر ڈرود شریف پیش کرنے کے بعد روضہ اقدس

سے تھوڑا ہٹ کر رُو بقبلہ ہو کر خوب خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے

لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے دُعائیں مانگیں، ② توبہ استغفار کیجیے

اور دین پر استقامت مانگیں۔

اللہ تعالیٰ ہمت دے اور ہو سکے تو کم از کم ایک قرآن شریف مکہ مکرمہ

کے قیام میں اور ایک قرآن شریف مدینہ منورہ کے قیام میں مکمل

① غنبة الناسک: 379، 80، م: ادارة القرآن ② غنبة الناسک: 380، م: ادارة القرآن

کریں۔ پھر یہ ہدیہ ثواب روضہ اطہر پر حاضری کے وقت آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ عالی میں پیش کریں۔

مکہ مکرمہ کے قیام میں زیادہ سے زیادہ طواف کریں کیونکہ بیت اللہ کا طواف صرف بیت اللہ ہی میں ممکن ہے۔ اور مدینہ منورہ کے سفر میں اور حاضری کے موقع پر دُرود شریف کی کثرت ہو۔

**ہمیں بھی اپنی مقبول دعاؤں میں یاد رکھیں۔**

تمت بالخیر

**نوٹ** جو حضرات اس کتابچہ کو اپنے یا اپنے مرحوم عزیز واقارب کے ایصالِ ثواب کے لیے چھپوا کر مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ان نمبروں پر رابطہ کریں۔

0321-6910186, 0334-7908013

# ایک جامع دُعا

جب بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو بعض بزرگوں سے اس طرح دُعا مانگنا منقول ہے:

”اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مُسْتَجَابَ الدُّعَوَاتِ“

اے اللہ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔

اور اے اللہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اور ان کے بعد آج

تک تیرے جتنے برگزیدہ بندوں نے جو جو نیک دُعا مانگیں

مانگی ہیں وہ سب میرے حق میں بھی قبول فرما۔

امین یا رب العالمین

# جامعۃ الحسن ساہیوال

کی طرف سے اہل ساہیوال کے لیے عظیم الشان تحفہ

## نقشہ اوقات نماز

و سحر و افطار

برائے ساہیوال و مضافات

عالمی ماہرین فلکیات کے معتاد ادارے جامعۃ الرشید کراچی کے شعبہ فلکیات سے تصدیق شدہ نقشہ

الحمد للہ  
منظر عام  
پر آچکا ہے

ت 300 روپے

مساجد میں لگانے کے لیے بڑے سائز کا فلکس اپنے نام سے پرنٹ کروائیں

ت 100 روپے

گھروں میں لگانے کے لیے چھوٹے سائز میں بھی دستیاب ہے

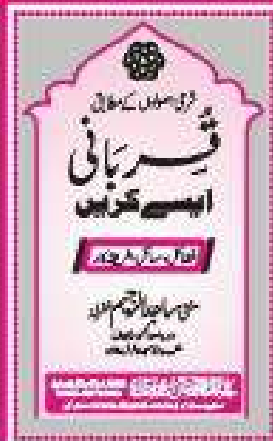
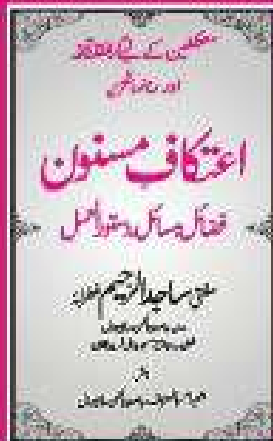
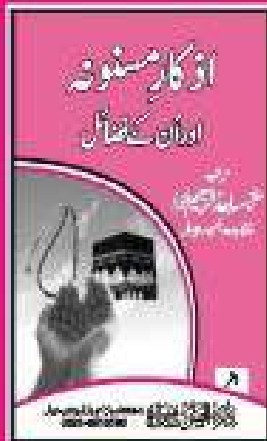
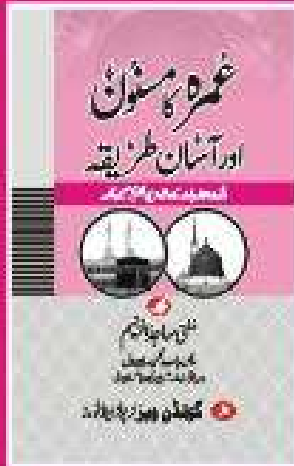
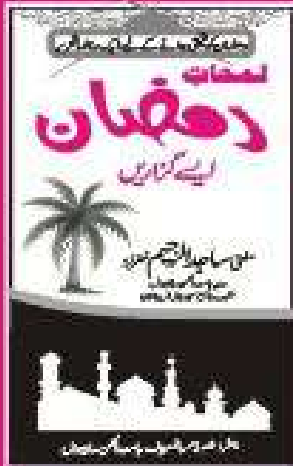
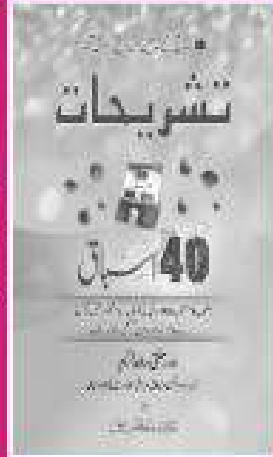
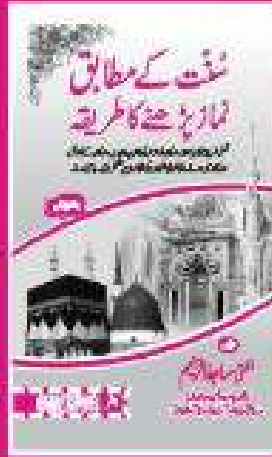
0321-6910186

0334-7908013

نقشہ حاصل کرنے کے لیے رابطہ نمبرز



# مؤلف مدظلہم کی دیگر مقبول عام تصانیف



ہم زمین نہیں ماحول بیچتے ہیں



# AL-HARAM

## Phase-II

## City

By Sheikh Salman

& Al Fateh Cold Storage

الحرم سٹی فیز I کی کامیابی کے بعد  
اب الحرم سٹی فیز II

فوری قبضہ۔ فوری رجسٹری

نقد ادائیگی پر 10% ڈسکاؤنٹ

Project by:

APS سکول روڈ (کچی پکی بڑپہ) ساہیوال



0321-6900786

0302-2542726



  
Al-Haram  
enterprises



ہم زمین نہیں ماحول بیچتے ہیں



# AL-HARAM

## Phase-I

*By Sheikh Salman*

## City



**Project by:**



بالمقابل Z بلاک فرید ٹاؤن  
ملحقہ گرلز ڈگری کالج ساھیوال



0322-9999906  
0321-8691987

